REGD. No. L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

یوم شنبہ ۲۲ شعبان ۱۳۷۹ھ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

جلد ۴۹/۱۴ | ۲۰ تبلیغ ۱۳۳۹ ہش | ۲۰ فروری سنہ ۱۹۶۰ء | نمبر ۴۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۱۹ فروری بوقت پونے گیارہ بجے دن

کل عام طور پر تو حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی۔ بعد دوپہر ہلکی سی ضعف کی شکایت ہو گئی۔ گزشتہ رات سے بائیں ٹانگ میں پھر نقرس کی تکلیف شروع ہے۔ اکثر حصہ رات کا سو نہیں سکے۔ اس وقت کچھ حرارت بھی ہے۔

احباب کرام حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

صدر ایوب کے عہدہ سنبھالنے پر ملک بھر میں عظیم الشان فوجی پریڈیں

ان پریڈوں کے موقعہ پر صدر کے عہدہ سنبھالنے کا خصوصی اعلان پڑھ کر سنایا گیا۔

لاہور ۱۹ فروری۔ پاکستانی فوج کے پہلے منتخب صدر کی حیثیت سے فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کے عہدہ سنبھالنے کی تقریب سارے ملک میں پریڈوں کی شکل میں منائی۔ جن میں صدر ایوب کے عہدہ سنبھالنے کا اعلان پڑھ کر سنایا گیا۔ پرسوں رات لاہور چھاؤنی اور یونٹوں میں چراغاں کیا گیا تھا۔ کل صبح شاندار پریڈ ہوئی۔ اور جنرل آفیسر کمانڈنگ لاہور میجر جنرل سید غواث نے اعلان پڑھ کر سنایا۔ کوئٹہ سے اطلاع ملی ہے کہ وہاں بھی ہوائی اڈے پر شاندار پریڈ ہوئی۔ جس میں کوئٹہ میں متعین ہمارے یونٹوں کو نمائندگی دی گئی۔ بریگیڈیر نصیر احمد جنرل آفیسر کمانڈنگ نے اعلان پڑھ کر سنایا۔ پریڈ کی قیادت بریگیڈیر اقبال احمد نے کی۔ کل صبح راولپنڈی میں ایک شاندار پریڈ ہوئی۔ جس میں بریگیڈیر عطا محمد نے اعلان پڑھ کر سنایا۔ کراچی میں بحری۔ بری اور فضائی یونٹوں میں پریڈیں ہوئیں۔ اور ان میں کمانڈروں نے اعلانات پڑھ کر سنائے۔ ڈھاکہ میں بحری بری فوجوں کی الگ الگ پریڈیں ہوئیں جن میں کمانڈروں نے اعلانات پڑھے۔

میجر جنرل سرفراز خاں نے کھاریاں گیریژن کی رسمی پریڈ میں کل صبح صدارتی اعلان پڑھ کر سنایا۔ کھاریاں کے تمام یونٹ کمانڈنگ افسروں نے اپنے اپنے دستوں میں انقلابی حکومت کے کارناموں پر لیکچر دیئے۔ یونٹوں میں خٹک ناچ اور خوشی کی تقریبات منعقد ہوئیں۔

جلسہ مصلح موعود

مورخہ ۲۰ فروری بروز ہفتہ صبح ۱۰ بجے مسجد مبارک ربوہ میں جلسہ مصلح موعود منعقد ہو رہا ہے۔ تمام اہل ربوہ وقت مقررہ پر تشریف لا کر جلسہ میں شمولیت فرمائیں۔ جلسہ کے اوقات میں تمام کاروبار بند رہیں گے۔ رات کو تمام اہل ربوہ اپنے اپنے مکانات پر چراغاں کا اہتمام کریں۔

صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ

حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب فاضل قادیان واپس جانیکے لئے ربوہ سے لاہور تشریف لے گئے

روانگی کے وقت اہل ربوہ نے ہزارہا کی تعداد میں جمع ہو کر آپ کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا

محبت و اخلاص کے گہرے جذبات اور اللہ تعالیٰ کے حضور پرسوز اجتماعی دعا کا ایمان افروز منظر

ربوہ ۱۸ فروری۔ حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب فاضل امیر جماعت احمدیہ قادیان ربوہ میں (۱۵ فروری سے ۱۸ فروری تک) قریباً تین روز قیام فرمانے کے بعد قادیان واپس جانے کی غرض سے آج صبح پونے دس بجے بذریعہ موٹر کار لاہور تشریف لے گئے۔ اہل ربوہ نے ہزارہا کی تعداد میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کے مکان کے سامنے جمع ہو کر آپ کو محبت و اخلاص کے گہرے جذبات اور رقت آمیز دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ آپ کو الوداع کہنے والے ہزارہا احباب میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے افراد، صحابہ کرام، صدر انجمن احمدیہ کے ناظر و وکلاء صاحبان، افسران صیغہ جات، کارکنان جامعہ احمدیہ، تعلیم الاسلام کالج، ہائی سکول اور پرائمری سکول کے جملہ ممبران اسٹاف اور طلباء لوکل انجمن احمدیہ کے عہدیدار اور صدران محلہ جات شہر کے تاجر اور دوکاندار الغرض ہر طبقے کے افراد بوڑھے، نوجوان اور بچے سب ہی شامل تھے۔ یہ سب احباب درویشان قادیان کے واجب الاحترام امیر کو الوداعی سلام کرنے کی غرض سے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کے مکان سے لے کر لاری اڈے تک درمیانی سڑک کے دونوں طرف ایک خاص نظام کے تحت قطار در قطار کھڑے ہوئے تھے۔ اور قطاروں کا یہ سلسلہ چنیوٹ جانے والی پختہ سڑک پر بھی دور تک پھیلا ہوا تھا۔

روانگی کا منظر

روانگی سے قبل آپ نے صبح پہلے مقبرہ بہشتی جا کر حضرت اماں جان نور اللہ مرقدہا اور دیگر بزرگان سلسلہ کے مزارات پر دعا کی۔ بعد ازاں آپ نے قصر خلافت میں حاضر ہو کر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ اس کے بعد آپ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی خدمت میں حاضر ہوئے، اور حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی سے ملاقات کا شرف حاصل کرنے کے بعد ساڑھے نو بجے سے کچھ قبل حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی۔ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب اور مکرم سید میر داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ کی معیت میں روانگی کے لئے باہر تشریف لائے۔ جہاں احباب جماعت سڑک کے ساتھ ساتھ دو رویہ کھڑے ہوئے تھے۔ اس موقعہ پر حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا احباب دعا کر لیں کہ اللہ تعالیٰ محترم مولوی عبدالرحمٰن صاحب فاضل کا یہاں آنا مبارک کرے۔ اور اب آپکے قادیان واپس جانے کو بھی اپنی برکات سے نوازے نیز احباب دعا کریں کہ ہمارے درویش بھائی پوری جماعت کے ایک نمائندہ وفد کی حیثیت سے وہاں رہیں ہماری جماعت کی برکتیں ان کے ساتھ ہوں اور اسی طرح ان کی برکتیں ہمارے شامل حال ہوں ان مختصر سے ارشادات کے بعد حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی نے ایک پرسوز اجتماعی دعا کرائی دعا سے فارغ ہونے پر آپ نے حضرت مولانا صاحب موصوف کو معانقہ اور مصافحہ کا شرف بخشا۔ اس کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض صاحبزادگان نے حضرت مولانا صاحب موصوف سے معانقہ اور مصافحہ کیا چونکہ وقت کی ۔۔۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔اے۔ ایل ایل۔بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۶۰ء

مردِ کامل کا انتظار

یادش بخیر ملک نصر اللہ خاں صاحب آج کل ہفت روزہ "ایشیا" کے "زندگی کی گذرگاہوں میں" کے کالموں میں "مولانا مودودی اور تحریک اسلام" کے زیر عنوان ایک طویل مضمون شائع فرما رہے ہیں۔ اس وقت ہمارے سامنے اس مضمون کی وہ قسط ہے جو "ایشیا" مورخہ ۱۹ فروری ۱۹۶۰ء میں شائع ہوئی ہے۔

یہ مضمون تو آپ مودودی صاحب اور ان کی تحریک اسلامی کے متعلق لکھ رہے ہیں لیکن اس خط میں آپ نے خواہ مخواہ بلا ضرورت سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود علیہ السلام کا تذکرہ نہایت دلآزارانہ انداز میں کیا ہے تاہم یہاں ہم صرف اس علمی سوال کے متعلق کچھ کہنا چاہتے ہیں۔ جو آپ زیر بحث لائے ہیں۔ آپ اس قسط کا آغاز ان الفاظ میں کرتے ہیں:

> مسلمانوں میں صدیوں سے یہ غلط خیال بلکہ عقیدہ رواج پا گیا ہے کہ دین کا کام کرنا "مرد کامل" کا کام ہے۔ اللہ کے دین کو قائم کرنا نہ عام مسلمانوں کے بس کی بات ہے اور نہ ان پر یہ فرض عائد ہوتا ہے۔ اس کے لئے کوئی "مرد از غیب" آئے گا۔ اور وہی یہ کام کریگا ہمارا کام بس صرف یہ ہے کہ اس کے ظہور کا انتظار کریں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین قرار دے کر اس غلط خیال اور عقیدے کی جڑ ہمیشہ کے لئے کاٹ دی۔ اب قیامت تک کے لئے اقامت دین کا کام اور فریضہ امت محمدیہ کی ذمہ داری کے سلئے جواب دہ بنایا جا چکا۔ "مردان کامل" صرف انبیاء کرام ہی ہو سکتے ہیں۔ اور ان کے ظہور و بعثت کا سلسلہ ہی ختم کر دیا گیا اب تو اللہ کے دین کا کام ہم گنہگاروں اور "مردان ناقص" ہی کو کرنا ہے"۔

اس عبارت پر دو علمی اعتراض وارد ہوتے ہیں ایک عقلی اور ایک روایتی۔ عقلی اعتراض تو یہ ہے کہ کیا اسلام صرف گنہگاروں اور مردان ناقص کو ہی پیدا کر سکتا ہے۔ کیا اس کے اصولوں پر عمل کرنے سے مرد کامل پیدا نہیں ہو سکتا اس کے متعلق سے ایک ضمنی سوال یہ پیدا ہو گا کہ کیا انبیاء علیہم السلام کے علاوہ کوئی شخص مرد کامل نہیں ہو سکتا۔

اس آخری سوال کی تشریح یہ ہے کہ نبوت یا رسالت عہدے کا نام ہے نہ کہ اخلاقی اکمال کا یہ تو درست ہے کہ ہر نبی اور رسول کامل مرد ہوتا ہے لیکن یہ ضروری نہیں کہ ہر کامل مرد نبی اور رسول ہو۔ اگر مرد کامل صرف نبی اور رسول ہی ہو سکتے ہیں تو ہدایت بھیجنے کی ضرورت ہی نہیں رہتی اور اللہ تعالےٰ یہ دعا نہ سکھاتا کہ

اھدنا الصراط المستقیم
صراط الذین انعمت علیھم
غیر المغضوب علیھم
ولا الضالین۔

اس طرح ملک صاحب نے اپنی کسر نفسی کے ساتھ خود اسلام ہی کو ناقص بنا دیا ہے۔ حالانکہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ

الیوم اکملت لکم دینکم و
اتممت علیکم نعمتی

آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا ہے اور تم پر اپنی نعمت کا اتمام کر دیا ہے۔ اگر اسلام ایک کامل دین ہے تو یقیناً وہ مرد کامل بھی پیدا کر سکتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم واقعی خاتم النبیین ہیں اور اس کے معنے نبیوں کو ختم کرنے والے ہی لئے جائیں تو پھر بھی اس سے ختم اکمال دین کے معنی تو نہیں لئے جا سکتے اور اگر نبوت کے بغیر جیسا کہ ملک صاحب کا قیاس ہے اکمال دین نہیں ہو سکتا تو پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آنحضرت صلعم کا خاتم النبیین ہونا دنیا کے لئے کس طرح رحمت ہے حالانکہ اللہ تعالےٰ نے آپ کو رحمۃٌ للعالمین بھی بتایا ہے۔

دوسرا علمی اعتراض جو ملک صاحب کی محولہ بالا عبارت پر وارد ہوتا ہے وہ نقل اور روایت سے تعلق رکھتا ہے اور وہ کہ اسلام میں اللہ تعالےٰ کی طرف سے ایسا انسان آتا ہے یا نہیں جو تجدید و احیائے دین کا کام کرتا ہے۔

ہم یہاں ایک بات کو شروع ہی میں واضح کر دیتے ہیں۔ اور وہ یہ ہے کہ یہ اسلامی طریق نہیں کہ ایک مسلمان مرد کامل کے انتظار میں پاؤں توڑ کر بیٹھ جائے۔ قرآن کریم میں جہاں اجتماعی خیر کا ذکر ہے وہاں انفرادی تقوے پر بھی بے حد زور دیا گیا ہے۔ ہر انسان اپنے اعمال کا خود ذمہ دار ہے۔ اسلام نے ایسے انتظار کی جو انسان کو بیکار کر دے اور جو محض امیدوں میں زندگی بسر کرنا سکھاتا ہے کہیں اجازت نہیں دی۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ قرآن کریم اور احادیث نبوی میں جو مجدد دین کی آمد کی پیشگوئیاں ہیں وہ غلط ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں صاف صاف لفظوں میں بتایا ہے کہ وہ اسلام کی خود حفاظت کریگا اور اللہ تعالےٰ کی حفاظت کے متعلق یہی سنت ہے کہ وہ موقع بموقع مجدد دین بھیجتا ہے حدیث مجدد دین اس پر شاہد ہے

آخری زمانہ میں ایک عظیم الشان امام کے پیدا ہونے کے متعلق ہم خود ملک صاحب کے پیر و مرشد مولانا مودودی صاحب ہی کا ایک زبردست حوالہ یہاں درج کرتے ہیں ملک صاحب غور سے سنیں۔ مولانا فرماتے ہیں:—

> "آج کل لوگ نادانی کی وجہ سے اس نام کو سنکر ناک بھوں چڑھاتے ہیں ان کو شکایت ہے کہ کسی آنیوالے مرد کامل کے انتظار نے جاہل مسلمانوں کے قوائے عمل کو سرد کر دیا ہے۔ اس لئے ان کی رائے یہ ہے کہ جس حقیقت کا غلط مفہوم لے کر جاہل لوگ بے عمل ہو جائیں وہ سرے سے حقیقت ہی نہ ہونی چاہیئے۔ نیز وہ کہتے ہیں کہ تمام مذہبی قوموں میں کسی "مرد از غیب" کی آمد کا عقیدہ پایا جاتا ہے۔ لہٰذا یہ محض ایک وہم ہے۔ لیکن میں نہیں سمجھتا کہ خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم کی طرح پچھلے انبیاء نے بھی اپنی قوموں کو یہ خوشخبری دی ہو کہ نوع انسان کی دنیوی زندگی ختم ہونے سے پہلے ایک دفعہ اسلام ساری دنیا کا دین بنے گا۔ اور انسان کے بنائے ہوئے سارے "ازموں" کی ناکامی کے بعد آخر کار تباہیوں کا مارا ہوا انسان اُس "ازم" کے دامن میں پناہ لینے پر مجبور ہو گا جسے خدا نے بنایا ہے۔ اور یہ نعمت انسان کو ایک ایسے عظیم الشان لیڈر کی بدولت نصیب ہو گی۔ جو انبیاء کے طریقہ پر کام کر کے اسلام کو اس کی صحیح صورت میں پوری طرح نافذ کر دے گا۔ تو آخر اس میں وہم کی کونسی بات ہے؟ بہت ممکن ہے کہ انبیاء علیہم السلام کے کلام سے نکل کر یہ چیز دنیا کی دوسری قوموں میں بھی پھیلی ہو۔ اور جہالت نے اس کی روح نکال کر اوہام کے لبادے اس کے گرد لپیٹ دئیے ہوں"۔

اس سے پہلے آپ فرماتے ہیں:۔

> "تاریخ پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اب تک کوئی مجدد کامل پیدا نہیں ہوا ہے قریب تھا کہ عمرؓ بن عبد العزیزؒ اس امر پر فائز ہو جاتے۔ مگر وہ کامیاب نہ ہو سکے۔ ان کے بعد جتنے مجدد پیدا ہوئے۔ اُن میں سے ہر ایک نے کسی خاص شعبے یا چند شعبوں ہی میں کام کیا۔ مجدد کامل کا مقام ابھی تک خالی ہے۔ مگر عقل چاہتی ہے۔ فطرت مطالبہ کرتی ہے۔ اور دنیا کے حالات کی رفتار متقاضی ہے کہ ایسا "لیڈر" پیدا ہو۔ خواہ اس دور میں پیدا ہو یا زمانے کی ہزار گردشوں کے بعد پیدا ہو۔ اسی کا نام الامام المہدی ہے جس کے بارے میں صاف پیشین گوئیاں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کلام میں موجود ہیں"۔

اس مضمون کے آخر میں فرماتے ہیں:۔

> اگر یہ توقع صحیح ہے کہ ایک وقت میں اسلام تمام دنیا کے افکار، تمدن اور سیاست پر چھا جانے والا ہے تو ایسے ایک عظیم الشان لیڈر کی پیدائش بھی یقینی ہے۔ جس کی ہمہ گیر و پر زور قیادت میں یہ انقلاب رونما ہو گا۔ جن لوگوں کو ایسے لیڈر کے ظہور کا خیال سُن کر حیرت ہوتی ہے۔ مجھے ان کی عقل پر حیرت ہوتی ہے۔ جب خدا کی اس خدائی میں لینن اور ہٹلر جیسے ائمہ ضلالت کا ظہور ہو سکتا ہے۔ تو آخر ایک امام ہدایت ہی کا ظہور کیوں مستبعد ہو؟

ہم پھر عرض کرتے ہیں کہ "مرد کامل" وہ ہے جو پورے اسلام پر عامل ہو۔ ایسے مرد کامل سے انکار اسلام کے اصولوں کی افادیت کا انکار ہے۔ اور یہ کہنا کہ اسلام کا کام گنہگاروں اور مردان ناقص ہی نے سرانجام دینا ہے سخت قنوطیت ہے۔ جس کو اسلامی تعلیمات کا لفظ لفظ دھکے دیتا ہے۔ سچی بات تو یہ ہے کہ اگر اسلام مرد کامل پیدا نہیں کر سکتا تو وہ ہمارے لئے بیکار ہے لیکن اسلام تو سراسر رجائیت ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

لقد خلقنا الانسان فی
احسن تقویم۔ ثم رددنٰہ
اسفل سافلین الا الذین
اٰمنوا وعملوا الصالحات
لھم اجرٌ غیر ممنون۔

یعنی ہم نے انسان کو بہترین ماہیت پیدا کیا ہے۔ پھر اس میں اسفل سافلین میں گرنے کے رجحانات بھی رکھے ہیں مگر جو لوگ ایمان لاتے اور نیک اعمال بجا لاتے ہیں ان کے لئے غیر محدود اجر ہے۔

ذرا "اجرٌ غیر ممنون" پر غور فرمایئے

آخر میں ہم ملک صاحب ہی کے انداز میں ایک بات عرض کرتے ہیں اور توقع کرتے ہیں کہ ؎

شاید کہ تیرے دل میں اتر جائے مری بات

ربانی پریس

نائیجیریا (مغربی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

تین اہم شخصیتوں کی آمد اور احمدیہ مشن کی طرف سے اسلامی لٹریچر کی پیشکش

پارلیمنٹ کے ایک احمدی ممبر کے اعزاز میں تقریب

مرتبہ:۔ مبارک احمد صاحب ساقی مبلغ نائیجیریا ۔ بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

دنیا کی تین اہم شخصیتوں نے ماہ دسمبر اور جنوری ۱۹۶۰ء میں نائیجیریا کا دورہ کیا ان کی آمد پر لیگس میں جماعت احمدیہ کی طرف سے انہیں اسلامی لٹریچر پیش کیا گیا۔ اور اسلام کی تعلیم کے مطالعہ کی دعوت دی گئی۔

(۱) اقوام متحدہ (یو۔ این۔ او) کے جنرل سیکرٹری مسٹر ڈیگ ہمرشولڈ ماہ دسمبر ۱۹۵۹ء کے آخر میں تین روزہ دورہ پر لیگس آئے۔ اس موقعہ پر گورنمنٹ کی طرف سے ان کے اعزاز میں ایک پارٹی دی گئی۔ جس میں ہمیں بھی شمولیت کی دعوت دی گئی تھی۔ پارٹی کے انعقاد سے قبل مکرم نسیم سیفی صاحب رئیس التبلیغ مغربی افریقہ نے امور داخلہ کے وزیر سے بذریعہ خط اس بات کا ذکر کیا تھا۔ کہ اس پارٹی کے موقعہ پر ہم مسٹر ہمرشولڈ کو جماعت کی طرف سے کچھ اسلامی لٹریچر پیش کرنا چاہتے ہیں۔ جس کی انہوں نے اجازت دے دی۔

چنانچہ ۲۹ دسمبر کو مکرم نسیم سیفی صاحب رئیس التبلیغ مسٹر ایس او بکری (S. O. Bakare) پریذیڈنٹ جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا اور خاکسار نے ایک وفد کی صورت میں مسٹر ہمرشولڈ کو لائف آف محمد مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور "ہمارے بیرونی مشن" کی ایک ایک کاپی پیش کی۔ جسے مسٹر ہمرشولڈ نے بخوشی قبول کیا۔ اور وعدہ کیا کہ وہ ان کتب کا ضرور مطالعہ کریں گے۔

وزیراعظم برطانیہ کی آمد

ماہ جنوری ۱۹۶۰ء کے شروع میں وزیراعظم برطانیہ مسٹر ہیرلڈ میکملن اور ان کی اہلیہ لیڈی ڈورتھی ایک ہفتہ کے دورہ پر نائیجیریا آئے اس عرصہ میں دیگر مصروفیات کے علاوہ انہوں نے یہاں کے ہاؤس آف پارلیمنٹ کو خطاب کیا۔ اور ایک پریس کانفرنس میں اخباری نمائندوں کو ملے۔ دونوں مواقع پر مکرم نسیم سیفی صاحب نے شرکت کی۔ مسٹر میکملن کو جماعت کے مردوں کی طرف سے اور لیڈی ڈورتھی کو لجنہ اماء اللہ کی طرف سے اسلامی لٹریچر پیش کیا گیا۔ کتب کے ہمراہ حسب ذیل نوٹ پیش کیا گیا

"نہایت ادب واحترام اور اُس جذبہ محبت سے جو ہمارے دلوں میں آپ کی عظیم الشان شخصیت کے لئے موجود ہے۔ خاکسار جماعت احمدیہ نائیجیریا کی طرف سے آپ کی خدمت میں حسب ذیل کتب پیش کرتا ہے۔ امید ہے آپ ان کے مطالعہ کی کوشش فرمائیں گے۔

(۱) اسلامی اصول کی فلاسفی (۲) لائف آف محمد (۳) ہمارے بیرونی مشن

تفصیلات میں پڑے بغیر خاکسار معروض ہے کہ:

(ا) احمدیہ مشن نائیجیریا اس بین الاقوامی احمدیہ جماعت کی ایک شاخ ہے۔ جس کی ابتداء حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کے ذریعہ ہندوستان میں ۱۸۸۹ء میں ہوئی۔

(ب) اس بین الاقوامی جماعت کے دنیا بھر میں تبلیغی مشن موجود ہیں۔ لنڈن میں ہماری مسجد اور مشن ہاؤس ۶۳ میلروز روڈ ایس۔ ڈبلیو ۱۸ پر واقع ہیں۔

(ج) احمدیہ جماعت ان پیشگوئیوں کو پورا کرنے والی ہے۔ جن کا ذکر مسیح علیہ السلام نے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مسیح کی بعثت ثانیہ کے بارہ میں کیا ہے۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وجود کے ذریعہ مسیح کے ظہور ثانی کی پیشگوئی پوری ہوئی ہے۔

(د) نائیجیریا میں ہمارے مشن کی ابتداء ۱۹۱۴ء میں ہوئی۔ اور اس وقت سے لیکر آج تک ہم نے سکول کھولے ہیں۔ اسلامی لٹریچر شائع کیا ہے۔ اور ایک ہفتہ وار اخبار ٹروتھ بھی جاری ہے۔

خاکسار آپ کو اور آپ کی اہلیہ لیڈی ڈورتھی کو نائیجیریا آنے پر دلی خوش آمدید کہتا ہے۔ والسلام

خاکسار: این۔ اے۔ نسیم سیفی
رئیس التبلیغ ویسٹ افریقہ

اس کے جواب میں مسٹر میکملن کے سیکرٹری کی طرف سے حسب ذیل خط موصول ہوا۔

"وزیراعظم کی طرف سے مجھے ارشاد ہوا ہے کہ میں آپ کے ۱۲ جنوری ۱۹۶۰ء والے خط کا بہت بہت شکریہ ادا کروں۔ جس میں آپ نے انہیں اور ان کی اہلیہ لیڈی ڈورتھی کو خوش آمدید کہا ہے۔ وہ آپ کی طرف سے پیشکردہ تین کتب کے بہت ہی شکر گزار ہیں۔"

لجنہ اماء اللہ نائیجیریا کی طرف سے لیڈی ڈورتھی کو اسلامی اصول کی فلاسفی کا ایک نسخہ بطور ہدیہ پیش کیا گیا اور لکھا گیا۔

"لجنہ اماء اللہ نائیجیریا کی طرف سے خاکسارہ آپ کی نائیجیریا میں آمد پر دلی خوش آمدید کہتی ہے۔ اور نہایت ادب واحترام سے اسلامی اصول کی فلاسفی کا ایک نسخہ پیش کرتی ہے۔ یہ کتاب جماعت احمدیہ کے بانی حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام نے لکھی ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ اسے بہت مفید پائیں گی۔

ایک دفعہ پھر خوش آمدید کہتے ہوئے دعا گو ہوں کہ آپ کا قیام نائیجیریا میں بہت بابرکت ہو۔

خاکسارہ۔ سکینہ سیفی
پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ

وزیراعظم کے سیکرٹری کی طرف اس کے جواب میں حسب ذیل خط موصول ہوا

"لیڈی ڈورتھی میکملن نے مجھے ہدایت کی ہے کہ میں آپ کے خط مورخہ ۱۲ جنوری ۱۹۶۰ء کے جواب میں ان کی طرف سے آپ کا شکریہ ادا کروں۔ لیڈی ڈورتھی آپ کی طرف سے پیشکردہ کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی پر بہت ہی شکر گزار ہیں۔"

ڈاکٹر بلی گراہم کی آمد

ماہ جنوری ۱۹۶۰ء میں دنیا کے مشہور

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ولی پرست نہ بنو بلکہ خود ولی بنو

"حضرت ابراہیمؑ کا یہی بڑا اخلاص تھا کہ خدا کی رضا کے لئے بیٹا قربانی کرنے کے لئے تیار ہو گئے۔ اسلام کا منشاء بھی یہی ہے کہ بہت سے ابراہیمؑ بنائے۔ پس تم میں سے ہر ایک کو کوشش کرنی چاہیئے کہ ابراہیم بنے۔ میں تمہیں تاکید کرتا ہوں "ولی پرست نہ بنو بلکہ خود ولی بنو۔ اور پیر پرست نہ بنو بلکہ پیر بنو" تم ان راہوں سے آؤ۔ بیشک وہ تنگ راہیں ہیں۔ لیکن ان سے داخل ہو کر راحت اور آرام ملتا ہے۔ مگر یہ ضروری ہے کہ اس دروازہ میں سے بالکل ہلکا ہو کر گزرنا پڑے گا۔ اگر بہت بڑی گٹھڑی سر پر ہوگی۔ تو بہت مشکل ہے۔ اگر اس دروازہ سے گزرنا چاہتے ہو تو اس گٹھڑی کو جو دنیا کے تعلقات اور دنیا کو دین پر مقدم کرنے کی ہے پھینک دو۔ ہماری جماعت اگر خدا کو خوش کرنا چاہتی ہے تو اسے چاہیئے کہ اس گٹھڑی کو فوراً پھینک دے۔"

(الحکم جلد ۶ نمبر ۱۹)

عیسائی مناد ڈاکٹر بلی گراہم آف امریکہ کے مغربی افریقہ آنے کی خبر نائیجیریا کے اخبارات میں شائع ہوئی۔ ڈاکٹر گراہم بہت بڑے مقرر ہیں اور ہمیشہ عیسائیت کی تبلیغ کرتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ جب ۱۹۵۴ء میں انہوں نے انگلینڈ کا دورہ کیا تو ان کے لیکچروں کی مقبولیت کا یہ حال تھا کہ لنڈن بھر میں کوئی ایسا ہال نہ تھا جو ان کے سامعین کے لئے کافی ہو۔ لوگ گھنٹوں بھر ہال سے باہر کھڑے سردی میں ان کی تقریر سنتے رہتے تھے۔ ان کا مرتب کردہ پروگرام "فیصلہ کا وقت" دنیا کے تین سو ریڈیو سٹیشنوں سے براڈکاسٹ کیا جاتا ہے

جب ڈاکٹر گراہم کی نائیجیریا میں آمد کا ذکر اخبارات میں آیا تو مکرم نسیم سیفی صاحب نے نائیجیریا کی کونسل کو جو ڈاکٹر گراہم کی تقاریر کا انتظام کر رہی ہے لکھا کہ اگر ممکن ہو تو اس موقعہ پر نائیجیریا کے مسلمان لیڈروں سے ڈاکٹر گراہم کی ملاقات کرائی جائے مزید برآں اگر مسلمان مشنریوں اور ڈاکٹر گراہم کے درمیان تبادلہ خیالات کا کوئی موقعہ پیدا کیا جائے تو نائیجیریا کی پبلک کے لئے یہ بہت مفید ثابت ہوگا

عیسائی کونسل نے یہ خط اس کمیٹی کے حوالہ کر دیا جو ڈاکٹر گراہم کی تقاریر کا انتظام کر رہی تھی۔ لیکن ان کی طرف سے کوئی جواب نہ ملا۔ چنانچہ یاددہانی کرائی گئی جس کے جواب میں کہا گیا کہ چونکہ ڈاکٹر گراہم بہت مشغول آدمی ہیں اور مزید براں ڈاکٹروں نے انہیں ہدایت کی ہوئی ہے کہ وہ زیادہ کام نہ کریں۔ اس لئے آپ کی تجویز کردہ میٹنگ کا کوئی انتظام نہیں کیا جا سکتا

اس موقعہ پر ہم نے یہ انتظام کیا ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں لٹریچر پبلک میں تقسیم کیا جائے۔

ایک تقریب

نائیجیریا کے گذشتہ وفاقی انتخابات میں ایک احمدی دوست مالم یرمی مابالا کامیاب ہوئے ہیں۔ یہ دوست بہت ہی مخلص احمدی ہیں اور تقریباً دو دفعہ پاکستان، ہندوستان اور مشرق وسطےٰ کے ممالک کا دورہ کر چکے ہیں۔ جب ہاؤس آف پارلیمنٹ کی میٹنگ کے لئے وہ لیگس آئے تو ان کے اعزاز میں جماعت کی طرف سے ایک تقریب کا انتظام کیا گیا۔

اس تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو الحاج فلادیو نے کی۔ اس کے بعد صدر جماعت مکرم نسیم سیفی صاحب نے ایڈریس میں تقریر میں مالم یرمی مابالا کو ان کی کامیابی پر مبارکباد پیش کی اور لیگس میں آمد پر خوش آمدید کہی۔ آپ نے بتایا کہ اگر ہم اپنے گردونواح کے ممالک کی سیاسی حالت کا مطالعہ کریں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ مسلمان ہر میدان عمل میں ترقی کر رہے ہیں۔ مسلمان قوم کی یہ ترقی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیان فرمودہ پیشگوئی کی صداقت ہے جس میں حضور نے فرمایا ہے کہ تین صدیاں گذرنے نہ پائیں گی۔ کہ اسلام تمام دنیا میں پھیل جائے گا

آپ نے کہا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو یہ الفاظ کہے ہوئے ابھی تقریباً ساٹھ سال کا عرصہ ہوا ہے اور ہم دیکھ رہے ہیں کہ حالات بہت جلد تبدیل ہو رہے ہیں اور مسلمان برسر اقتدار آ رہے ہیں اور وہ دن دور نہیں کہ جب حضور کی یہ پیشگوئی مکمل طور پر پوری ہو جائے گی

آپ نے مزید کہا کہ ایک مسلمان کا ہاؤس آف پارلیمنٹ کا ممبر بن جانا کافی نہیں جب تک وہ اپنے آپ کو نمائندہ اسلام نہ سمجھے اور یہ خیال رکھے کہ اس نے اسلام کی تعلیم کو اپنانا ہے اور اسے دوسرے لوگوں تک پہنچانا ہے تاوہ دن جلد آجائیں کہ جب دنیا کی تمام حکومتیں اسلامی نظام کو اپنا لائحہ عمل بنالیں۔

آپ کے بعد جماعت احمدیہ نائیجیریا کے وائس پریذیڈنٹ مسٹر الحاج ابی ایولا نے تقریر کی اور اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ ہماری جماعت کے ایک فرد کو یہ کامیابی نصیب ہوئی کہ وہ ملک کی سب سے بڑی اسمبلی کا ممبر بنا۔ اور یہ امر اور زیادہ خوشی کا باعث ہے کہ وہ شمالی علاقہ میں ہیں جہاں پر احمدیت کی کافی مخالفت رہی ہے۔ آپ نے مالم یرمی مابالا کو جماعت کی طرف سے خوش آمدید کہا

بالآخر مالم یرمی مابالا نے تقریر شروع کی اور جماعت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ اس میں کچھ شک نہیں کہ اب اسلام کی فتح کے دن قریب آ گئے ہیں۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ میرے خیال میں ایک صدی بھی گذرنے نہ پائے گی کہ اسلام تمام دنیا پر چھا گیا ہوگا آپ نے تمام احباب سے درخواست کی کہ وہ ان کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس کام کو صحیح طریق پر سرانجام دینے کی توفیق دے۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

تقریب کے بعد مشن ہاؤس میں مالم یرمی مابالا اور جماعت کے بعض چیدہ احباب نے دوپہر کا کھانا کھایا۔

مرحوم محسنوں کو ایصالِ ثواب کی قابلِ قدر مثالیں

(۲)

ذیل میں اُن مخلصین بہنوں اور بھائیوں کی فہرست پیش کی جاتی ہے جنہوں نے اپنے مرحوم بزرگوں کو ثواب پہنچانے کی غرض سے تعمیر مسجد احمدیہ فرینکفورٹ (جرمنی) میں کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ تحریک جدید کو ادا فرمایا ہے۔ دیگر احباب بھی اپنے مرحوم محسنوں کی احسان شناسی کے طور پر ان کی طرف سے کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ چندہ کی تحریک میں حصہ لے کر عنداللہ ماجور ہوں۔ هل جزاء الاحسان الا الاحسان

نمبر	تفصیل	روپے
(۱)	مکرم مہر نور سلطان صاحب ایڈووکیٹ جھنگ صدر منجانب سرور کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم	۱۵۰/-
(۲)	〃 〃 〃 〃 منجانب حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام	۱۵۰/-
(۳)	〃 〃 〃 منجانب مہر سجاول نمانہ سیال صاحب مرحوم دادا	۱۵۰/-
(۴)	〃 〃 〃 〃 منجانب دولت خاتون صاحبہ مرحومہ دادی	۱۵۰/-
(۵)	〃 〃 〃 〃 منجانب مہر دریام خانصاحب مرحوم والد	۱۵۰/-
(۶)	〃 〃 〃 〃 منجانب ممتاز بیگم صاحبہ مرحومہ اہلیہ	۱۵۰/-
(۷)	〃 〃 〃 〃 منجانب نور بی بی صاحبہ مرحومہ بھاوجہ	۱۵۰/-
(۸)	〃 〃 〃 منجانب محمد اسلم صاحب مرحوم بھتیجہ	۱۵۰/-
(۹)	〃 〃 〃 منجانب غلام اکبر صاحب مرحوم بھتیجہ	۱۵۰/-
(۱۰)	مکرم محمد بشیر احمد صاحب جھنگ صدر منجانب مرحوم برادر حضرت مولوی نذیر احمد علی صاحب (سابق رئیس التبلیغ مغربی افریقہ)	۱۵۰/-
(۱۱)	〃 〃 〃 منجانب مرحومہ والدہ برکت بی بی صاحبہ (زوجہ حضرت بابو فقیر علی صاحب)	۱۵۰/-
(۱۲)	〃 〃 〃 منجانب مرحومہ اہلیہ مختار بی بی صاحبہ	۱۵۰/-

(وکیل المال تحریک جدید۔ ربوہ)

نقد و نظر

"ایک غلطی کا ازالہ" کی تشریح

از حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری

قیمت ۴ر فی نسخہ۔ ملنے کا پتہ: حکیم عبداللطیف صاحب شاہد ۱۴۷ امین بازار گوالمنڈی لاہور

جیسا کہ احباب کو علم ہے "ایک غلطی کا ازالہ" سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تصنیف فرمودہ رسالہ ہے جس میں حضور علیہ السلام نے اپنے دعویٰ نبوت کی تشریح فرمائی ہے۔ حضور کا یہ رسالہ اپنے مطالب کے لحاظ سے نہایت مدلل واضح اور صاف ہے۔ لیکن غیر مبایعین احباب نے اس کے متعلق بھی کئی غلط فہمیاں پیدا کر رکھی ہیں۔ زیر نظر کتابچہ میں انہیں غلط فہمیوں کو دور کیا گیا ہے۔ اور حضور کے ارشادات کو بڑے دلنشیں پیرایہ میں مزید واضح کرتے ہوئے یہ بتایا گیا ہے کہ وہ کونسی "غلطی" تھی جس کے ازالہ کے لئے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ رسالہ رقم فرمایا۔ حضور کے دعویٰ کے متعلق غیر مبایعین کی پیدا کردہ غلط فہمیوں کو دور کرنے کے لئے یہ رسالہ یقیناً بہت مفید ہے۔

علمی مقابلہ

مجلس خدام الاحمدیہ کا شعبہ تعلیم "پیشگوئی مصلح موعود" کے عنوان کے ماتحت ایک تحریری مقابلہ کروا رہا ہے جس میں پاکستان کی جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کے ہر رکن کو شرکت کی دعوت دی جاتی ہے اس مقابلہ میں شامل ہونے کے لئے مندرجہ ذیل شرائط کو ملحوظ رکھنا ضروری ہوگا۔

(۱) یہ مضمون ایک ہزار الفاظ سے لے کر بارہ سو الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔

(۲) اول دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والوں کو انعامات دیئے جائیں گے۔

(۳) مضمون بھجوانے کی آخری تاریخ ۵ مارچ مقرر کی گئی ہے۔

(۴) یہ مقالہ مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوایا جائے "قائد مجلس خدام الاحمدیہ معرفت احمدیہ کمرشل کالج۔ کشمیری بازار سرا ولپنڈی"

(ناظم تعلیم و ذہانت مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی)

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

اور وہ بات یہ ہے کہ اگر انتظار نے واقعی مسلمانوں کو بیکار کر دیا ہے اور ان کے قوائے عمل سرد ہو گئے ہیں تو کیا ایسی صورت میں ضروری نہیں تھا کہ انہیں گرمانے والا اور جادۂ عمل پر گرم رفتار کرنے والا کوئی حدی خواں پیدا ہوتا اور انتظار کی بیماری سے انہیں شفا دیتا۔

اخویم محترم مولانا غلام حسین صاحب ایاز مرحوم

از مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ

محترم اخویم غلام حسین صاحب ایاز ہم پانچ بھائیوں اور تین بہنوں میں سے بڑے تھے۔ آپ کی ولادت ۱۹۰۳ء میں ہوئی۔ ہمارے والد صاحب بزرگوار کو ۱۸۹۱ء میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت کرنے کا شرف حاصل ہوا تھا۔ اس طرح ایاز صاحب مرحوم کی ولادت احمدیت میں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں ہوئی۔ آپ نے ابتدائی تعلیم موضع فیض اللہ چک میں حاصل کی جو ہمارے گاؤں سکنہ تھہ غلام نبی سے دو میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ پرائمری کی تعلیم کے بعد آپ مدرسہ احمدیہ قادیان میں دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے داخل ہوئے۔ اور پنجاب یونیورسٹی سے مولوی فاضل کی ڈگری حاصل کی اور پھر خدمت دین کے لئے اپنی زندگی وقف کر دی۔ آپ کی جسمانی صحت بچپن سے ہی کمزور تھی۔ اسی وجہ سے اپنے تعلیمی دور میں کبھی کبھی فیل بھی ہوتے اور بظاہر یوں ہوتا تھا کہ آئندہ زندگی میں شاید ہی کامیاب ثابت ہوں۔ مگر اللہ کی قدرت کا کرشمہ دیکھئے کہ ؎

گرچہ بھاگیں جبر سے دیتا ہے قسمت کے ثمار

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ان کو نہایت ہی کامیاب مبلغ بنایا اور اسلام و احمدیت کی تاریخ میں آپ نے قربانیوں کے ایسے شاندار نقوش چھوڑے کہ ایاز مرحوم کا نحیف و ناتواں جسم گو ہماری آنکھوں سے اوجھل ہو گیا ہے۔ مگر ان کی قربانیوں اور تبلیغی کارناموں کی یاد ہمیشہ دلوں کو گرماتی رہے گی۔

ایاز صاحب مرحوم ۱۹۳۵ء میں تحریک جدید کے پہلے تبلیغی وفد میں سنگاپور بھیجے گئے تھے۔ پندرہ سال متواتر فریضہ تبلیغ سرانجام دینے کے بعد ۱۹۵۰ء میں واپس آئے۔ آپ کو اس عرصہ میں شدید برطانیہ کے سڑک پر پھینک دیا گیا۔ پھر دوسروں نے بے ہوشی کی حالت میں اس سڑک سے اٹھا کر ہسپتال میں پہنچایا جہاں عرصہ تک زخموں کا علاج ہونے کے بعد تندرست ہوئے۔

کوسٹے۔ وہی لوگ آپ کے قتل کا منصوبہ لے کر آپ کے پاس آئے کہ موقعہ ملنے پر ختم کر دیا جائے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے قدرت کا کرشمہ دکھایا کہ وہی لوگ آپ کی محبت کی تلوار سے گھائل ہوئے اور جماعت میں شامل ہو کر سلسلہ کے مخلص خادم اور جاں نثار بن گئے۔

ان شدید مصائب اور مخالفتوں کے زمانہ میں نہ تو آپ کبھی مایوس ہوئے اور نہ آپ نے ہمت ہاری۔ بلکہ اللہ تعالیٰ پر کامل یقین اور توکل کرتے ہوئے دیوانہ وار تبلیغی جہاد میں اور اعلاء کلمۃ اللہ میں مشغول رہے۔

بعض دفعہ نہایت سخت بیماریوں میں بھی آپ مبتلا ہوئے مگر اپنی تکالیف و مصائب کا ذکر کبھی بھی اپنے خطوط میں نہیں کیا۔ بلکہ اس زمانہ میں جب والد صاحب محترم کو خط آتا تو اس میں یہی لکھتے کہ:

"اللہ تعالیٰ نے مجھے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی طرح قربانی کے لئے پیدا کیا ہے"

جنگ عظیم دوئم میں جب ملایا اور سنگاپور پر جاپانیوں نے قبضہ کر لیا تو انگریز فوجوں کو جن میں کثرت سے ہندوستانی تھے قید کر دیا گیا۔ ان میں سکھ۔ ہندو عیسائی۔ مسلمان احمدی اور غیر احمدی سبھی تھے اس زمانہ میں آپ نے ہمدردی۔ جانفشانی۔ حسن سلوک۔ اور خدمت خلق کا نہایت ہی اعلیٰ نمونہ پیش کیا۔ آپ اپنے آپ کو خطرے میں ڈال کر ان مصیبت زدہ قیدیوں کو خوراک اور دیگر ضروری اشیاء کیمپوں میں پہنچاتے تھے۔ مجھے متعدد غیر از جماعت دوست ملے ہیں۔ جن پر آپ کے اس حسن سلوک کا نہایت گہرا اثر تھا۔

آپ ان مشکلات اور مخالفتوں کے ایام کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کرتے تھے کہ:-

"اس زمانہ میں بڑی رقت اور گداز سے دعائیں کرتا تھا اور اللہ تعالیٰ کا مجھ سے یہ سلوک تھا کہ اکثر دفعہ بذریعہ کشف اور الہام دعا کی قبولیت اور آئندہ کامیابی کے متعلق مجھے بشارت مل جاتی تھیں اور یہ سب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے طفیل اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی توجہ کی برکت تھی"

آپ کی طبیعت میں سادگی فطرتاً ودیعت تھی۔ گفتار میں کردار میں۔ لباس اور رفتار میں غرضیکہ ہر حالت میں سادگی اور بے نفسی نمایاں نظر آتی تھی۔ سنگاپور سے پندرہ سال کے بعد جب واپس ربوہ آئے تو اپنی آمد کی معین تاریخ اور وقت کی کسی کو بھی اطلاع نہ دی بلکہ کراچی سے جہاز سے اتر کر گاڑی پر سوار ہو گئے اور جمعہ کے روز ربوہ میں اس وقت پہنچے جب حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ مسجد میں پہنچے اس وقت چونکہ سادہ قسم کا ملائی لباس آپ کے زیب تن تھا۔ اسلئے اکثر احباب نے آپ کو پہچانا بھی نہیں۔ بالآخر معلوم ہوا کہ آپ غلام حسین ایاز مبلغ سنگاپور و ملایا ہیں۔ جب آپ سے دریافت کیا گیا کہ آپ نے اطلاع کیوں نہ دی تو جواب دیا کہ میں نے پسند نہ کیا کہ دوست میری خاطر تکلیف اٹھا کر اسٹیشن پر جمع ہوں۔

مہمان نوازی کا وصف بھی آپ کی طبیعت میں نمایاں حیثیت میں پایا جاتا تھا مہمان کے آنے پر آپ کا دل انبساط اور بشاشت سے بھر جاتا تھا اور مقدور بھر اس کو خوش رکھتے اور اسکے جذبات کا خیال رکھتے تھے اسی وجہ سے آپ کا حلقہ احباب بہت وسیع تھا اور سادگی کے ساتھ دلی خلوص کے امتزاج سے مہمان نوازی کی شان دوبالا ہو جاتی تھی۔

رشتہ داروں اور عزیزوں کے ساتھ صلہ رحمی کا آپ میں خاص جذبہ تھا۔ ان کی خدمت کرنے کی ہمیشہ کوشش کرتے رہتے تھے۔ اگر رشتہ دار ناراض بھی ہو جائیں تو بہت جلد ان کی ناراضگی دور کرنے کی کوشش کرتے اور چھوٹے ہوتے ہوئے چھوٹوں کی طرح تذلل اختیار کرتے تھے۔

ہمسایوں اور دوستوں کے ساتھ حسن سلوک کی بھی یہی کیفیت تھی۔ ان کے حالات کی باقاعدہ خبر رکھتے۔ بیماروں کی تیمارداری اور ان کے علاج کے لئے ہر ممکن طریق سے مدد کرنا ان کا معمول تھا۔ خود بھوکے رہنا برداشت کر لیتے مگر دوسرے کی بھوک برداشت نہیں کر سکتے تھے۔

یہ جملہ اخلاق و اوصاف اللہ تعالیٰ نے آپ میں ودیعت کئے تھے۔ لیکن آپ کو سب سے زیادہ شغف محبت اور عشق دین کی تبلیغ سے تھا۔ جب تبلیغی اور تربیتی کام میں مشغول ہوتے تو آپ کو کھانا بھی بھول جاتا اور سونا اور آرام کرنا بھی۔ اور جب آپ کو اس بارے میں کہا جاتا تو مسکرا پڑتے اور فرماتے کہ:-

"کھانا تو پھر بھی کھایا جا سکتا ہے۔ مگر تبلیغ کا موقعہ معلوم نہیں پھر میسر آئے یا نہ آئے"

آپ کی وفات سے دل حزیں ہیں اور آنکھیں پُرنم مگر ہم اللہ تعالیٰ کی قضاء پر راضی ہیں۔ کیونکہ ؎

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اُسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

العقب یحزن والعین تدمع وانا بفراقہ لمحزونون ولا نقول الا بما یرضی بہ ربنا ویحب انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اے ہمارے پیارے اللہ! تو ایاز مرحوم کو اپنی خاص رضا کے مقام میں جگہ دے اور اپنی محبت کی گود میں ان کو اٹھائے اور اعلیٰ علیین میں ان کے درجات بلند کر۔

اللھم صل علی محمدٍ وعلیٰ اٰل محمدٍ وبارک وسلم انک حمیدٌ مجید۔

اٰمین۔ یا ارحم الراحمین

درخواست دعا

(۱) میری اہلیہ پیشاب میں زیادتی شکر کی وجہ سے سخت بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں

(محمد الدین ریٹائرڈ پوسٹماسٹر سیالکوٹی معرفت میجر ڈاکٹر عبد الحق صاحب سول سرجن گجرات)

(۲) خاکسار بعض پریشانیوں اور مالی مشکلات میں مبتلا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ میری پریشانیوں اور مالی مشکلات کو دور فرمائے نیز یہ بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے زیادہ سے زیادہ سلسلہ کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرما دے۔ آمین

(ماسٹر محمد رفیق شملہ ٹیلرنگ ہاؤس نیو ٹاؤن کراچی)

دعائے مغفرت:- محترمہ حرمت بی بی صاحبہ عرف ججو جن کا اصل وطن حیدر آباد دکن تھا بروز ہفتہ صبح ۱۰ بجے کے قریب اپنے مولا حقیقی سے جا ملیں۔ مرحومہ نے میرے چھوٹے بہن بھائیوں کی ماؤں کی طرح پرورش کی تھی ۱۹۲۶ء میں قادیان آئیں اور اخلاص اور ایمان میں قابل رشک ترقی کرتی رہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں مغرب کی نماز کے بعد مولانا شمس صاحب نے جنازہ پڑھایا اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے میت کو کندھا دیا۔ احباب

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ

تم نیکیوں (کے حصول) میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو

(البقرہ ع ۱۸)

بڑی بڑی جماعتوں کی چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کا نقشہ احباب کی اطلاع کے لئے درج ذیل ہے۔ اور تمام عہدہ داروں اور دوسرے احباب سے التماس ہے کہ اس چندہ کی وصولی کے سلسلے میں الٰہی ارشاد کے مطابق ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کریں۔ صدر انجمن احمدیہ کا موجودہ مالی سال ختم ہونے میں اب بمشکل ڈیڑھ ماہ کا عرصہ رہ گیا ہے اور ابھی اس چندہ کی وصولی میں بہت کمی ہے۔ اس لئے اب زیادہ محنت اور توجہ سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ یاد رکھئے آپ خدمت اسلام پر مامور ہیں۔ جس میں آپ کا بھی بھلا ہے، آپ کی نسل کا بھی بھلا ہو گا اور آپ دوسروں کی نجات کا بھی ذریعہ بنیں گے۔

اس نقشہ کے تیار کرنے میں وہ تمام رقوم شامل کر لی گئی ہیں جو ۱۲ ماہ حال تک وصول ہو چکی ہیں سوائے ان کے جو مد بلا تفصیل میں پڑی ہیں۔ کیونکہ جب تک یہ معلوم نہ ہو کہ وہ رقوم کس کس مد کی ہیں اور ہر مد میں کتنا کتنا روپیہ جمع ہونا چاہیئے ایسی رقوم محسوب نہیں ہو سکتیں۔

جن جماعتوں پر یہ (×) نشان لگایا گیا ہے ان کے ذمہ چندہ جلسہ سالانہ کے گزشتہ بقایا کی بھی بڑی بڑی رقوم واجب الادا ہیں۔ ان جماعتوں کو اس چندہ کی ادائیگی کی طرف خاص طور پر توجہ کرنی چاہیئے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(ناظر بیت المال)

ا۔ دس ہزار روپے سے زائد بجٹ والی جماعتیں

نمبر ترتیب، نام جماعت	وصولی فیصدی	نمبر ترتیب، نام جماعت	وصولی فیصدی
(۱) کراچی	۶۵	(۲) لاہور (تمام حلقہ جات) ×	۴۷

ب۔ دو ہزار روپے سے زائد بجٹ والی جماعتیں

نمبر ترتیب، نام جماعت	وصولی فیصدی	نمبر ترتیب، نام جماعت	وصولی فیصدی	نمبر ترتیب، نام جماعت	وصولی فیصدی
(۱) ربوہ (تمام حلقہ جات)	۵۴	(۲) کوئٹہ ×	۳۸	(۳) سرگودھا شہر	۳۴
(۴) پشاور شہر ×	۲۸	(۵) سیالکوٹ شہر ×	۲۸	(۶) ڈھاکہ ×	۱۰
(۷) راولپنڈی شہر ×	۸	—			

ج۔ ایک ہزار روپے سے زائد بجٹ والی جماعتیں

نمبر ترتیب، نام جماعت	وصولی فیصدی	نمبر ترتیب، نام جماعت	وصولی فیصدی	نمبر ترتیب، نام جماعت	وصولی فیصدی
(۱) ماڈل ٹاؤن (لاہور)	۸۳	(۲) سول لائن (لاہور)	۵۱	(۳) ملتان شہر	۴۴
(۴) گوجرانوالہ شہر	۴۳	(۵) شیخوپورہ شہر	۴۲	(۶) لائلپور شہر ×	۳۹
(۷) حیدر آباد	۳۵	(۸) اسلامیہ پارک (لاہور) ×	۲۲	(۹) چٹاگانگ ×	۱۶
(۱۰) واہ کینٹ ×	۹	—			

د۔ پانچ سو روپے سے زائد بجٹ والی جماعتیں

نمبر ترتیب، نام جماعت	وصولی فیصدی	نمبر ترتیب، نام جماعت	وصولی فیصدی	نمبر ترتیب، نام جماعت	وصولی فیصدی
(۱) دہلی دروازہ (لاہور)	۱۰۰	(۲) اوکاڑہ	۹۸	(۳) قصور	۸۳
(۴) محمود آباد اسٹیٹ	۸۰	(۵) منٹگمری	۷۶	(۶) گجرات شہر	۶۷
(۷) ملتان چھاؤنی	۶۱	(۸) کنری ×	۵۸	(۹) گمھیانہ	۵۴
(۱۰) جہلم شہر ×	۵۱	(۱۱) مزنگ (لاہور)	۴۶	(۱۲) مردان ×	۴۵
(۱۳) سلطان پورہ (لاہور) ×	۳۶	(۱۴) نیلا گنبد (لاہور) ×	۳۲	(۱۵) سنت نگر (لاہور) ×	۳۲
(۱۶) لاہور چھاؤنی ×	۲۸	(۱۷) مغلپورہ (لاہور) ×	۲۲	(۱۸) اچھرہ (لاہور)	۱۸
(۱۹) داؤد خیل ×	۱۴	(۲۰) کیال پارک (لاہور) ×	۱۰	(۲۱) نرائن گنج ×	۵
(۲۲) باندھی	۳	(۲۳) بہاول پور	۲	—	

ہ۔ دو سو روپے سے زائد بجٹ والی جماعتیں

نمبر ترتیب، نام جماعت	وصولی فیصدی	نمبر ترتیب، نام جماعت	وصولی فیصدی	نمبر ترتیب، نام جماعت	وصولی فیصدی
(۱) دارالنصر (ربوہ)	۱۰۰	(۲) سکھر	۱۰۰	(۳) مانسہرہ	۱۰۰
(۴) بندوبست شاہ	۱۰۰	(۵) کرنڈی	۱۰۰	(۶) بشیر آباد اسٹیٹ	۱۰۰
(۷) چونڈانوالہ	۱۰۰	(۸) چک ۱۰۱ ج ب گوکھووال	۱۰۰	(۹) چک ۹۸ شمالی	۹۹
(۱۰) کیمبل پور	۹۸	(۱۱) محمد آباد اسٹیٹ	۹۷	(۱۲) چک ۱۶۶ مراد	۹۶
(۱۳) چک ۸۶ بہوڑو	۹۶	(۱۴) ڈسکہ ×	۸۸	(۱۵) بھاٹی دروازہ (لاہور) ×	۸۷
(۱۶) میرپور خاص ×	۸۵	(۱۷) چک ۷ لاچھور	۸۴	(۱۸) منڈی بہاؤالدین	۸۴
(۱۹) ربوکے	۸۳	(۲۰) ڈیرہ غازیخان	۸۱	(۲۱) دارالرحمت غربی (ربوہ)	۸۰
(۲۲) نذیر آباد	۷۶	(۲۳) رسا پور	۷۶	(۲۴) چک ۹۹ شمالی	۷۴
(۲۵) گڑھی شاہو (لاہور)	۷۴	(۲۶) جوہر آباد ×	۷۲	(۲۷) دوالمیال ×	۷۱
(۲۸) کوچہ چابک سواراں (لاہور)	۷۰	(۲۹) بدوملہی	۷۰	(۳۰) نوشہرہ چھاؤنی ×	۶۹
(۳۱) سیالکوٹ چھاؤنی	۶۹	(۳۲) داتہ زیدکا	۶۸	(۳۳) دارالرحمت شرقی (ربوہ)	۶۴
(۳۴) چک ۳۲ ج ب ۳۳	۶۳	(۳۵) آ بزرگم پورہ	۶۲	(۳۶) چک ۵۵/۲-L محمود پور ×	۶۲
(۳۷) مصری شاہ (لاہور) ×	۶۱	(۳۸) گھٹیالیاں شہر ×	۵۹	(۳۹) چک ۶۹ R-B گھسیٹ پورہ ×	۵۸
(۴۰) گوجرہ	۵۵	(۴۱) مظفر گڑھ	۵۵	(۴۲) فیکٹری ایریا (ربوہ)	۵۲
(۴۳) سانگلہ ہل	۵۳	(۴۴) دارالنصر جنوبی (ربوہ)	۵۲	(۴۵) چک ۴۸ ج ب پنیانہ	۵۲
(۴۶) پرانی انارکلی (لاہور) ×	۵۰	(۴۷) محمد نگر (لاہور) ×	۴۹	(۴۸) دارالرحمت وسطی (ربوہ)	۴۸
(۴۹) دھرم پورہ (لاہور) ×	۴۷	(۵۰) چک ۱۱۴ ج ب گھنووالی	۴۳	(۵۱) دارالصدر غربی (ربوہ)	۴۳
(۵۲) خانپور (رحیم یار خان)	۳۹	(۵۳) باغبانپورہ (لاہور) ×	۳۵	(۵۴) ناصر آباد اسٹیٹ	۳۵
(۵۵) بنوں	۳۳	(۵۶) ڈوگری گھمن	۳۱	(۵۷) چنیوٹ ×	۲۶
(۵۸) حافظ آباد ×	۲۶	(۵۹) ڈیریانوالہ	۲۶	(۶۰) ڈیرہ اسمٰعیل خان	۲۵
(۶۱) احمد آباد اسٹیٹ	۲۵	(۶۲) سیاں والی	۲۵	(۶۳) گولیکی	۲۴
(۶۴) احمد نگر متصل ربوہ	۲۲	(۶۵) برہمن بڑیہ	۲۱	(۶۶) رحیم یار خان ×	۲۱
(۶۷) گھنو کے ججہ ×	۱۹	(۶۸) کرنو پنڈوری	۱۸	(۶۹) دارالصدر غربی (ربوہ) ×	۱۷
(۷۰) بھڈال	۱۶	(۷۱) کوہ مری	۱۶	(۷۲) دارالصدر شرقی × (ربوہ)	۱۶
(۷۳) تخت ہزارہ	۱۳	(۷۴) ایبٹ آباد ×	۱۳	(۷۵) تیج گاؤں ×	۱۱
(۷۶) کھاریاں	۹	(۷۷) راجگڑھ چوبرجی (لاہور) ×	۸	(۷۸) چک ۱۲۵/۱۰-R جہانیاں ×	۷
(۷۹) نارنگ منڈی	۷	(۸۰) بوگرہ ×	۷	(۸۱) نارو	۲
(۸۲) برج ودگس سکھر	×	(۸۳) ظفر آباد دیہہ لابھی	×		

و۔ ایک سو روپیہ سے زائد بجٹ والی جماعتیں

نمبر ترتیب، نام جماعت	وصولی فیصدی	نمبر ترتیب، نام جماعت	وصولی فیصدی	نمبر ترتیب، نام جماعت	وصولی فیصدی
(۱) علی پور (ملتان)	۱۰۰	(۲) قمر آباد	۱۰۰	(۳) احمد نگر مشرقی پاکستان	۱۰۰
(۴) چک ۱۲ ددہ	۱۰۰	(۵) گوٹھ امام بخش	۱۰۰	(۶) کوٹھیوالہ چاہ جیون سنگھ	۱۰۰
(۷) عزیز پور ڈوگری	۱۰۰	(۸) پتنا	۱۰۰	(۹) کریم نگر فارم	۱۰۰
(۱۰) ڈگری	۱۰۰	(۱۱) چمبڑ	۱۰۰	(۱۲) چک ۵۹۱ گ ب گنگا پور	۱۰۰
(۱۳) چک ۱۶۷/۱۷۱ منگلا	۱۰۰	(۱۴) چک ۱۰۶ الف فتح	۱۰۰	(۱۵) چک ۲۶ ش ب	۱۰۰
(۱۶) کوٹ فتح خان	۱۰۰	(۱۷) سکردو	۱۰۰	(۱۸) چک ۹۶ گ ب صریح	۱۰۰
(۱۹) رادھن	۱۰۰	(۲۰) چک ۶۵/P	۹۹	(۲۱) بالاکوٹ	۹۸
(۲۲) چک ۹۳ T.D.A	۹۸	(۲۳) گکھڑ منڈی	۹۷	(۲۴) سنجر چانگ	۹۴
(۲۵) خوشاب	۹۱	(۲۶) چک ۱۲۹ مراد	۹۰	(۲۷) چک ۹۴ ج ب سرشمیر روڈ ×	۸۹
(۲۸) مرالہ	۸۸	(۲۹) کوٹ مومن ×	۸۷	(۳۰) جمال پور	۸۶
(۳۱) لودھراں	۸۵	(۳۲) قلعہ سوبھا سنگھ	۸۲	(۳۳) لالہ موسیٰ	۸۲
(۳۴) سانگھڑ	۸۰	(۳۵) پنڈی بھاگو	۸۰	(۳۶) چک ۹ پنیار	۷۸
(۳۷) میرپور آزاد کشمیر	۷۸	(۳۸) بہاول نگر	۷۸	(۳۹) چوہڑ کانہ منڈی	۷۶
(۴۰) دادو	۷۵	(۴۱) چھور کا پیروں	۷۵	(۴۲) نبی سرروڈ	۷۳
(۴۳) چک ۲۷ الف کا چیلو	۷۳	(۴۴) میانی گھوگھیاٹ	۷۳	(۴۵) گھٹیالیاں اسکول	۷۲
(۴۶) چک ۸ ع ج ب ×	۷۰	(۴۷) پنڈوری محمودہ ×	۶۹	(۴۸) موسے والا	۶۸
(۴۹) چک ۹۳/۶-R ×	۶۷	(۵۰) نور نگر فارم	۶۶	(۵۱) گوجرخان	۶۶
(۵۲) راجن پور	۶۴	(۵۳) بہلول پور	۶۳	(۵۴) ظفر آباد دیہہ بوٹکا ×	۶۳
(۵۵) خانیوال	۶۳	(۵۶) چک ۶/۲ R-D گوکھووال ×	۶۲	(۵۷) چک ۹۴ ج	۶۱
(۵۸) ہنگٹ او پچے	۵۸	(۵۹) سمبڑیال	۵۸	(۶۰) شیخ پور	۵۸
(۶۱) دھیرکے کلاں	۵۵	(۶۲) فارفندالا ×	۵۴	(۶۳) چک ۳۳۴ ج ب دھیروکے	۵۴
(۶۴) دہاڑی منڈی ×	۵۴	(۶۵) چک ۱۰۳/۱۱-L	۵۴	(۶۶) نوکوٹ	۵۲
(۶۷) چک ۲۷۵ R-B کرتار پور ×	۵۲	(۶۸) چک ۱۰۹ گ ب نواں گڑھ	۵۱	(۶۹) انور آباد	۵۱
(۷۰) چک ۹۵ ج ب بریانوالہ ×	۴۹	(۷۱) بھکر	۴۹	(۷۲) چک ۹ نواں کوٹ	۴۹
(۷۳) دارالبرکات (ربوہ)	۴۷	(۷۴) چک ۶/۱۱-L	۴۶	(۷۵) چک ۱۲۷ R-B بہلولپور	۴۵

(۷۶) ٹوبہ ٹیک سنگھ	۴۵	(۷۷) پتوکی منڈی	۴۴	(۷۸) ملکوال	۴۴
(۷۹) گوٹھ نتھے خان	۴۳	(۸۰) بدین	۴۱	(۸۱) بھاٹ گاؤں	۳۹
(۸۲) پیرکوٹ	۳۸	(۸۳) ڈرائیمن (ربوہ)	۳۷	(۸۴) گھگلا	۳۵
(۸۵) چیدرگے منگوے	۳۴	(۸۶) روڑہ ٭	۳۴	(۸۷) چک ۲۷ ج ب ٭	۳۴
(۸۸) دوبرجی ٭	۳۴	(۸۹) کوٹ سلطان	۳۴	(۹۰) جمیس آباد	۳۴
(۹۱) منگلا ڈیم	۳۳	(۹۲) کوہاٹ ٭	۳۱	(۹۳) لاڑکانہ ٭	۳۱
(۹۴) ننکانہ صاحب ٭	۳۰	(۹۵) چک ۱۶۸ مراد	۲۹	(۹۶) کنجاہ	۲۹
(۹۷) چک سکندر	۲۸	(۹۸) مسن باڈہ ٭	۲۸	(۹۹) علی پور (مظفرگڑھ)	۲۸
(۱۰۰) چیچہ وطنی	۲۷	(۱۰۱) چک ۱۷ ج ٭	۲۵	(۱۰۲) کالرہ دیوان سنگھ	۲۴
(۱۰۳) تلونڈی راہوالی ٭	۲۴	(۱۰۴) بھیرہ	۲۴	(۱۰۵) ادرحمہ ٭	۲۳
(۱۰۶) کلاسوالہ	۲۳	(۱۰۷) ٹاٹاپور ٭	۲۳	(۱۰۸) منڈی بوریوالہ	۲۳
(۱۰۹) چک ۲۳ لیاقت پور	۲۲	(۱۱۰) بیگم کوٹ ٭	۲۱	(۱۱۱) کریوڑا ٭	۱۹
(۱۱۲) پنڈ دادنخاں	۱۸	(۱۱۳) کھیوڑہ ٭	۱۷	(۱۱۴) کوٹلی	۱۷
(۱۱۵) سلانوالی	۱۶	(۱۱۶) یافت آباد	۱۶	(۱۱۷) شاہدرہ ٭	۱۵
(۱۱۸) گھاٹورا ٭	۱۵	(۱۱۹) خانانوالی بیانوالی ٭	۱۴	(۱۲۰) کھڑوہ ٭	۱۱
(۱۲۱) چک ۳۵ ج	۸	(۱۲۲) چک ۹۲ مراد	۵	(۱۲۳) تینہ	۴
(۱۲۴) محمود آباد جہلم ٭	۴	(۱۲۵) چکوال ٭	۴	(۱۲۶) رنگ پور ٭	۴
(۱۲۷) چک ۵۶۵ گ ب ٭	۴	(۱۲۸) دھرگ ٭	۲	(۱۲۹) چارسدہ	۲
(۱۳۰) چک ۸۷-۶۶ س ش	×	(۱۳۱) منگوالی	×	(۱۳۲) گوٹھ دبیہ اڑاڑا	×
(۱۳۳) گلگت	×	(۱۳۴) قلات	×	(۱۳۵) بدیع اشر	×

درخواستہائے دعا

(۱) میں بعض پریشانیوں میں مبتلا ہوں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد صدیق کھوکھر غربی ضلع گجرات)

(۲) بندہ امسال ایس وی کے امتحان میں شامل ہو رہا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین (محمد رفیق گورنمنٹ نارمل سکول گکھڑ ضلع گوجرانوالہ)

(۳) میری خوشدامن اہلیہ صاحبہ مکرم منشی اظہار حسن صاحب مراد آبادی درد قولنج کی وجہ سے سخت بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(ملک محمد صدیق اے۔ایس۔ایم گلی نمبر۲ مکان نمبر۳ بادامی باغ لاہور)

(۴) خاکسار کے والد محترم مولوی احمد الدین صاحب عرصہ ۲ ماہ سے بعارضہ پیٹ درد بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔

(ایم جمال الدین احمد ایجنٹ روزنامہ الفضل جھنگ صدر)

(۵) مکرم عبدالوہاب صاحب صابر متعلم جامعہ احمدیہ چند دنوں سے بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔ (منیر احمد ناصر)

(۵) میرے عزیز عباس خان عرصہ سے دمہ کی بیماری میں مبتلا ہیں۔ بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔ (رحمت علی خان ۹۴۷ ج غلام محمد آباد لائلپور)

(۶) میری ہمشیرہ عزیزہ سردار بیگم بنت سید بہاول شاہ صاحب مرحوم صحابی بمقام کھیوڑہ مسلسل ایک سال سے علیل ہے۔ بزرگان سلسلہ سے اس کی صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(سید الیاس شاہ کنری سندھ)

(۷) چوہدری بشیر احمد صاحب کے داماد چوہدری محمد شریف صاحب ابن چوہدری کرم دین صاحب آف سابو والہ ضلع سیالکوٹ ہفتہ عشرہ سے دماغی عارضہ میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت صحت یابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ (مسعود احمد)

(۸) میری بچی نصیرہ تین چار سال سے متواتر نزلہ زکام میں مبتلا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ (بشیر احمد شاکر ۵۱۸/ب اندرپورہ راولپنڈی)

(۹) برادرم مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب پٹواری ربوہ میں کئی روز سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ اور صحت دن بدن کمزور ہوتی جا رہی ہے۔ بزرگان سلسلہ ان کی شفائے کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالحق شاکر واقف زندگی تحریک جدید)

تقاریب رخصتانہ

(۱) مورخہ ۱۴ فروری کو محترمہ سعیدہ شمیم صاحبہ بنت شیخ محمد حسن صاحب آف نیروبی کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ ان کا نکاح عبدالمجید صاحب ابن شیخ عبدالوہاب صاحب مرحوم کے ساتھ طے پایا ہے۔

تقریب رخصتانہ میں بہت سے احباب شامل ہوئے۔ مکرم مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل نے اجتماعی دعا کرائی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے مبارک کرے۔ آمین

(۲) مورخہ ۱۵ فروری کو محترمہ صالحہ امۃ الحفیظ صاحبہ بنت مکرم محمد عبداللہ صاحب (برادر اصغر مکرم ابوالبشارت مولوی عبدالغفور صاحب مربی سلسلہ) کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ ان کا نکاح رشید احمد صاحب ابن میاں غلام رسول صاحب نبی سررود سندھ کے ساتھ قرار پایا ہے۔

تقریب رخصتانہ میں متعدد بزرگان سلسلہ و احباب شامل ہوئے۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو رفیق احمد صاحب نے کی۔ بشارت اللہ صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم خوش الحانی سے سنائی۔ بعد ازاں مولوی عبدالغفور صاحب مربی سلسلہ نے مختصر تقریر فرمائی بالآخر محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے اجتماعی دعا کرائی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک کرے۔ آمین

اعلان برائے توجہ لجنات اماءاللہ

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اکثر لجنات نے لجنہ اماءاللہ کی سالانہ رپورٹ نہیں لی۔ براہ مہربانی دفتر لجنہ اماءاللہ میں اطلاع بھجوا کر جتنی کاپیاں لینی ہوں منگوا لیں۔ ہر لجنہ اماءاللہ کو اس کی ایک کاپی ضرور اپنے ریکارڈ میں رکھنی چاہئیے۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماءاللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

غانا مغربی افریقہ میں اساتذہ کی ضرورت

احمدیہ سیکنڈری سکول غانا مغربی افریقہ کے لئے مندرجہ ذیل اساتذہ کی ضرورت ہے۔ بیرونی ممالک میں ملازمت اور خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے خواہشمند احباب اپنی درخواستیں وکیل التبشیر ربوہ کے نام ارسال کریں۔ درخواست کے ہمراہ علاقہ کے امیر کی تصدیق اور سفارش بھی ضروری ہوگی۔

(۱) بی۔اے فرسٹ ڈویژن یا مندرجہ ذیل مضامین میں سے کسی ایک میں ایم۔اے سیکنڈ ڈویژن پاس ہو۔ انگلش۔ فرنچ۔ لاطینی۔ فزکس۔ جغرافیہ۔ ریاضی۔ کیمسٹری۔ بیالوجی۔ ہسٹری۔ (۲) ایم۔اے ریاضی اور ایم۔اے فزکس کو ترجیح دی جائے گی۔ (۳) پانچ سال تجربہ ضروری ہے۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

حضرت مولانا عبدالرحمن صاحب فاضل کی ربوہ سے روانگی

بقیہ صفحہ اول

تنگی کی وجہ سے اس موقع پر ہزارہا احباب سے مصافحہ کرنا ممکن نہیں تھا۔ اس لئے حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی نے صرف صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام صدر صاحبان محلہ جات ناظر و وکلاء حضرات اور افران صیغہ جات کو حضرت مولانا صاحب موصوف سے مصافحہ کی اجازت دی ان سب احباب سے مصافحہ کرنے کے بعد حضرت مولانا صاحب موصوف احباب جماعت کی قطاروں میں سے گزرتے ہوئے لاریوں کے اڈہ تک پیدل تشریف لے گئے احباب بلند آواز سے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اور آپ جواب میں وعلیکم السلام کہتے جاتے تھے۔ حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی اور محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب مشایعت کی غرض سے لاریوں کے اڈہ تک آپ کے ہمراہ تشریف لائے۔ وہاں پہنچ کر آپ موٹر کار میں سوار ہوئے۔ ٹھیک پونے دس بجے جب آپ کی موٹر حرکت میں آئی تو احباب نے بلند آواز سے بسم اللہ مجریہا و مرسٰہا کہا اور اس کے بعد فضا اللہ اکبر کے پرجوش نعروں سے گونج اٹھی اس طرح آپ ہزارہا قلوب کی گہرائیوں سے اٹھنے والی دعاؤں کے درمیان ربوہ سے لاہور کے لئے روانہ ہوئے۔

قیام ربوہ کے دوران مصروفیات

چونکہ حضرت مولانا صاحب موصوف تقسیم برصغیر کے بعد پہلی مرتبہ ربوہ تشریف لائے تھے۔ اور احباب کو تیرہ سال کے بعد آپ سے ملنے کا موقع ملا تھا اس لئے قیام ربوہ کے دوران عزیزان اور احباب سے مسلسل ملاقاتوں اور متعدد استقبالیہ تقریبوں میں شرکت کے باعث آپ کو بے حد مصروف رہنا پڑا ۱۵، ۱۶ ر فروری کی مصروفیات کا تذکرہ ۱۸ ر فروری کے الفضل میں آچکا ہے ۱۷ ر فروری کا سارا دن اور ۱۸ ر فروری کو بھی روانگی سے قبل تک تمام وقت اسی طرح مصروفیت میں گزرا۔ اس دوران میں آپ نے جن بزرگان سلسلہ اور افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر ان سے ملاقات کی ان میں حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری، حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری، محترم نواب محمد احمد خان صاحب محترم صاحبزادہ کرنل داؤد احمد صاحب، مکرم صاحبزادہ مرزا حفیظ احمد صاحب، اور مکرم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب شامل ہیں۔ علاوہ ازیں آپ حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب۔ درد مرحوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اہل و عیال سے ملنے ان کے گھر بھی تشریف لے گئے۔ ہر چند کہ بہت سے احباب نے خواہش ظاہر کی تھی۔ کہ آپ ان کی طرف سے ناشتے یا طعام کی دعوت قبول فرمائیں۔ لیکن بے انتہا مصروفیت اور وقت کی قلت کے باعث آپ سب احباب کی خواہش پوری نہیں فرما سکے۔ تاہم مختلف اوقات میں صرف چند منٹ کے لئے باری باری آپ نے جن کے ہاں تشریف لے جانا منظور فرمایا۔ ان میں مولوی محمد صدیق صاحب صدر عمومی ربوہ، شیخ نور الحق صاحب آف ایم۔ این۔ سنڈیکیٹ، ڈاکٹر بشیر احمد صاحب، بشارت احمد صاحب تبشیر نائب وکیل التبشیر، چوہدری مظفر الدین صاحب ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز، سید محمود عالم صاحب سابق آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ اور نذیر احمد صاحب بشیر حیدرآبادی شامل ہیں۔

۱۷ ر فروری کو آپ بعض درویشوں کے اہل و عیال اور عزیز و اقارب سے ملنے محلہ دارالیمن بھی تشریف لے گئے۔ نیز گولبازار سے گزرتے ہوئے کچھ وقت کے لئے آپ البرٹن برفیومری کمپنی کی دوکان میں بھی ٹھہرے اور وہاں بعض احباب سے ملاقات فرمائی۔

استقبالیہ تقاریب

۱۷ ر فروری کو آپ نے چار استقبالیہ تقاریب میں شرکت فرمائی۔ جو آپ کے اعزاز میں منعقد کی گئی تھیں۔ اس روز سب سے پہلے تو تحریک جدید انجمن احمدیہ نے آپ کے اعزاز میں نماز ظہر کے بعد ایک دعوت طعام کا اہتمام کیا۔ جس میں بعض صحابہ کرام اور ناظر و وکلاء حضرات کے علاوہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے بھی شرکت فرمائی۔

نماز عصر کے بعد آپ تعلیم الاسلام ہائی سکول تشریف لے گئے۔ اور وہاں ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے جو سکول کی طرف سے مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر نے پیش کیا۔ آپ نے طلبہ سے خطاب فرمایا۔ اور انہیں بعض بیش قیمت نصائح سے نوازا۔ جن درویشوں کے بچے سکول میں تعلیم پا رہے ہیں۔ اس موقع پر آپ ان سے بھی ملے نیز ان میں ایک ایک روپیہ تقسیم کرنے کے لئے آپ نے دس روپے دیئے۔ علاوہ ازیں آپ نے مزید بیس روپے اس غرض سے ہیڈ ماسٹر صاحب کو دیئے کہ اُن سے سکول کے بچوں میں شیرینی تقسیم کر دی جائے۔

اسی روز نماز مغرب کے بعد لوکل انجمن احمدیہ کے زیر اہتمام مسجد مبارک میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں صدارت کے فرائض مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے ادا کئے۔ اس میں مکرم مولوی محمد صدیق صاحب صدر عمومی نے لوکل انجمن کی طرف سے آپ کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کرتے ہوئے آپ کی تشریف آوری پر خوشی و مسرت کا اظہار کیا اور آپ کو خوش آمدید کہا۔ نیز آپ کے جوان سال فرزند رشید مکرم بشارت احمد صاحب مرحوم کی المناک وفات پر دلی تعزیت اور ہمدردی ظاہر کی۔ اس ایڈریس کے جواب میں آپ نے ایک نہایت ایمان افروز تقریر ارشاد فرمائی۔ اور عزیز بشارت احمد مرحوم کی وفات پر تعزیت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا۔ مال و منال اور اولاد سب خدا تعالیٰ کی امانت ہیں۔ اگر خدا تعالیٰ اپنی یہ امانت واپس لے لے تو ہمارا فرض یہ ہے۔ کہ ہم بخوشی اس امانت کو اس کے سپرد کر دیں۔ بشارت احمد بھی اس کی ایک امانت تھا۔ یہ امانت اس نے لی ہے اس کی رضا پر راضی ہوں۔ میرا دل مطمئن ہے کہ وہ ایک سعید بچہ تھا۔ اس نے کبھی مجھے کوئی شکایت کا موقع نہیں دیا خدا نے اسے وصیت کی توفیق بخشی اور مقبرہ بہشتی میں اسے جگہ عطا کی جو اس بات کی علامت ہے کہ وہ خدا کے فضل سے جنتی ہے یہ کلمات سن کر سامعین پر رقت کی کیفیت طاری ہو گئی۔ اس وقت مولانا صاحب موصوف صبر و استقامت اور توکل و رضا کا ایک عظیم پیکر نظر آ رہے تھے۔ یہ عظیم الشان بابرکت جلسہ دعا پر اختتام پذیر ہوا۔ جو صاحب صدر نے کرائی۔ نماز عشاء کے بعد لوکل انجمن احمدیہ نے آپ کے اعزاز میں مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے ہال میں ایک عشائیہ ترتیب دیا۔ جس میں صدر صاحبان محلہ جات مشرقی اور مغربی افریقہ سے تشریف لانے والے مبلغین اسلام اور بیرونی ممالک تشریف لے جانے والے بعض مجاہدین احمدیت کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب اور محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ سابق صوبہ پنجاب نے بھی شرکت فرمائی

اس طرح حضرت مولانا موصوف قیام ربوہ کے دوران تینوں دن انتہائی مصروف رہے آپ نے اس عرصہ میں مہمان خانہ کے ایک کوارٹر میں ہی قیام فرمانا پسند کیا تاکہ ملنے والے احباب فارغ اوقات میں آزادی سے آپ کے پاس آ سکیں چنانچہ رات کو نماز عشاء کے بعد دیر تک ملنے والے احباب کا تانتا بندھا رہتا تھا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں حضرت مولانا صاحب موصوف کے ساتھ ہو اور بے شمار افضال و انعامات سے آپ کو نوازے۔

آمین ثم آمین

یوم مصلح موعودؑ کے سلسلہ میں باسکٹ بال ٹورنامنٹ کا پہلا روز

(ربوہ ۱۹ ر فروری۔ کل ٹھیک چار بجے آل ربوہ باسکٹ بال ٹورنامنٹ کا افتتاح ٹی آئی کالج کلب اور ٹی آئی کالج بی ٹیم کے میچ سے ہوا۔ ہر دو ٹیموں نے بہت اچھے کھیل کا مظاہرہ کیا۔ اس طرح کالج کلب نے ۱۶ کے مقابلے میں ۲۶ پوائنٹ بنا کر دس پوائنٹ پہ کالج بی کو ہرا دیا دوسرا میچ یونیک کلب ربوہ اور کالج اے کے درمیان ہوا۔ اگرچہ یونیک کلب میں تمام کھلاڑی نووارد تھے اور جنہوں نے پہلی مرتبہ ٹورنامنٹ میں حصہ لیا تھا تاہم انہوں نے آخری وقت تک ڈٹ کر مقابلہ کیا اور کالج اے کو میچ جیتنے کے لئے سر توڑ کوشش کرنی پڑی بالآخر کالج اے نے ۲۸ کے مقابلے میں ۵۶ پوائنٹ سے یہ میچ جیت لیا۔

دعوتِ ولیمہ

محترم چوہدری جلال الدین صاحب چک نمبر ۳۷ جنوبی ضلع سرگودھا نے مورخہ ۱۸ ر فروری ۱۹۶۰ء بروز جمعرات اپنے فرزند مکرم چوہدری رشید الدین صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم کوئٹہ کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ مکرم چوہدری رشید الدین صاحب کا نکاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے ۲۹ دسمبر ۱۹۵۸ء کو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر طاہرہ نذیر بیگم صاحبہ بنت چوہدری اسداللہ خان صاحب باجوہ آف چونڈہ ضلع سیالکوٹ کے ہمراہ پڑھا تھا اور تقریب شادی مورخہ ۱۵ فروری ۱۹۶۰ء کو عمل میں آئی تھی۔

ربوہ کے بعض دیگر احباب کے علاوہ صاحبزادہ مرزا اظہر احمد صاحب اور صاحبزادہ مرزا مجیب احمد صاحب نے بھی چک نمبر ۳۷ تشریف لے جا کر دعوت ولیمہ میں شرکت فرمائی۔ دعوت طعام کے اختتام پر مکرم مولوی قمر الدین صاحب فاضل نے دعا کرائی۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں اور سلسلہ احمدیہ کے لئے ہر طرح خیر و برکت اور یمن و سعادت کا موجب بنائے۔ آمین اللّٰھم آمین

ہفتہ تعلیم و تلقین

الجمعیۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ کے زیر انتظام ۲۱ فروری سے ۲۸ فروری تک ہفتہ تعلیم و تلقین منایا جا رہا ہے۔ اس ہفتہ میں اہم دینی موضوعات پر علمائے سلسلہ کی تقاریر کا انتظام کیا جا رہا ہے۔

یہ اجلاس روزانہ ½۶ بجے شام جامعہ احمدیہ کے ہال میں منعقد ہوں گے۔ تقاریر کے بعد سوالات کا موقعہ بھی دیا جائے گا۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمولیت فرما کر مستفید ہوں۔

(محمد شفیق قیصر نائب الامین الجمعیۃ العلمیہ)

اکنامکس سوسائٹی تعلیم الاسلام کالج کے زیر اہتمام

ایک اہم لیکچر

مورخہ ۲۱ فروری بروز اتوار مکرم جناب ڈاکٹر سید سلطان محمود صاحب شاہد ایم۔ ایس سی پی۔ ایچ ڈی (لنڈن) پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ اس موضوع پر اظہار خیال کریں گے کہ "کیا پاکستان خوراک کے معاملہ میں خود کفیل ہو سکتا ہے؟" تمام دلچسپی رکھنے والوں سے درخواست ہے کہ وہ ٹھیک ۴ بجے کیمسٹری تھیٹر میں تشریف لا کر اجلاس کو رونق بخشیں۔

(عطاء المجیب راشد سیکرٹری اکنامکس سوسائٹی)

تصحیح:۔ الفضل مصلح موعود نمبر مورخہ ۱۹ ر فروری ۱۹۶۰ء میں دوسرے صفحہ پر تنویر صاحب کی نظم کے دوسرے شعر کا پہلا مصرعہ یوں ہے۔ ع تو مسیح نفس بھی ہے اور روح الحق بھی تو

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷